انگلینڈ سیریز: سابق کرکٹرز کا قومی ٹیسٹ ٹیم پر اعتماد کا اظہار

- انگلینڈ کے خلاف سیریز سے قبل قومی ٹیسٹ ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں، عامر سہیل
- دورہ انگلینڈ قومی کھلاڑیوں کے لیے ہیرو بننے کا ایک بڑا موقع ہے، رمیز راجہ
- قوم کو بابر اعظم، اسد شفیق اور اظہر علی سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں، محمد یوسف
- جارحانہ انداز ہی پاکستان کرکٹ کی اصل پہچان ہے، معین خان
- وکٹ کیپر بیٹسمین محمد رضوان کا فارم میں ہونا خوش آئند ہے، راشد لطیف
- ٹیم منیجمنٹ میں تجربہ کارناموں کی موجودگی کا فائدہ قومی کھلاڑیوں کو ہوگا، عبد الرزاق
- کرکٹ اسٹارز کے قومی کرکٹ ٹیم کے لیے پیغامات یہاں موجود ہیں

لاہور، 4 اگست 2020ء:

پاکستان اور انگلینڈ کے مابین تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا آغاز 5 اگست بروز بدھ سے ہورہا ہے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں شامل سیریز سے قبل پاکستان کرکٹ کے معروف اسٹارز نے اظہر علی کی قیادت میں انگلینڈ میں موجود قومی ٹیسٹ ٹیم پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

اولڈ ٹریفورڈ مانچسٹر میں شیڈول سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ سے قبل سابق کرکٹرز نے قومی کرکٹ ٹیم کے حوصلے بڑھانے کرنے کے لیے اپنے خصوصی پیغامات جاری کیے ہیں۔

عامر سہیل، سابق ٹیسٹ کپتان:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان عامر سہیل 1992 میں انگلینڈ کا فاتحانہ دورہ کرنے والے قومی اسکواڈ کا حصہ تھے۔ انہوں نے سیریز کے دوران مانچسٹر میں کھیلے گئے ٹیسٹ میچ میں ڈبل سنچری بھی اسکور کی تھی۔

عامر سہیل کا کہنا ہے کہ وہ انگلینڈ کے خلاف سیریز سے قبل قومی ٹیسٹ ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم سب دعا گو ہیں کہ پاکستان ٹیم انگلینڈ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرے۔

رمیز راجہ، سابق ٹیسٹ کپتان:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان رمیز راجہ 1992 میں انگلینڈ کا فاتحانہ دورہ کرنے والے قومی اسکواڈ کا حصہ تھے۔ پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل اس سیریز میں پاکستان نے انگلینڈ کو 1-2 سے شکست دی تھی۔

سابق کپتان نے کہا کہ وہ پاکستان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دورہ انگلینڈ، قومی کھلاڑیوں کے لیے ہیرو بننے کا ایک بڑا موقع ہے۔

رمیز راجہ نے کہا کہ بلاشبہ ویسٹ انڈیز سے تین ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کے باعث انگلینڈ کو پاکستان پر برتری ہوگی مگر ہوم سائیڈ پاکستان جیسی معیاری ٹیم کے خلاف دباؤ کا شکار رہے گی۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو متحد ہو کر کھیلنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ انہیں اپنی خامیوں پر قابو پانے کے لیے مختلف سیشنز کی صورت میں کئی مواقع فراہم کرتی ہے، لہٰذا ان مواقع سے فائدہ اٹھائیں اور انگلینڈ جیسی کنڈیشنز میں سلپ کیچنگ پر خاص توجہ دیں۔

محمد یوسف، سابق ٹیسٹ کپتان:

سال 2006 کے کیلنڈر ائیر میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز محمد یوسف نے اُسی سال انگلینڈ میں چار میچوں پر مشتمل ٹیسٹ سیریز میں تین سنچریاں اسکور کی تھیں۔ اپنے ٹیسٹ کیریئر کے دوران انہوں نے پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے 90 میچوں میں 52.29 کی اوسط سے رنز بنائے۔

سابق کپتان محمد یوسف کا کہنا ہے کہ پورا ملک قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کی حمایت میں یکجا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو بابر اعظم، اسد شفیق اور اظہر علی سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ وہ دعا گو ہیں کہ اسکواڈ میں شامل سینئرز اور جونیئرز تمام کھلاڑی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

معین خان، سابق ٹیسٹ کپتان:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان معین خان 1996 میں انگلینڈ کا فاتحانہ دورہ کرنے والے قومی اسکواڈ کا حصہ تھے۔ تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل اس سیریز میں پاکستان نے انگلینڈ کو 0-2 سے شکست دی تھی۔ اس سیریز کے دوران ہیڈنگلے ٹیسٹ میں معین خان نے سنچری بھی اسکور کی تھی۔

سابق کپتان معین خان نے کہا کہ ہم سب قومی کرکٹ ٹیم کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، پر امید ہیں کہ پاکستان کرکٹ ٹیم بدھ سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز میں مثبت کھیل کا مظاہرہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جارحانہ انداز ہی پاکستان کرکٹ کی اصل پہچان ہے۔

قومی ٹیسٹ ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے معین خان نے کھلاڑیوں کو ہدایت کی ہے کہ زندگی میں کچھ ناممکن نہیں، صرف پختہ ارادے اور جدوجہد کی ضرورت ہے، بیسٹ آف لک۔

راشد لطیف، سابق ٹیسٹ کپتان:

قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان راشد لطیف 1992 میں انگلینڈ کا فاتحانہ دورہ کرنے والے قومی اسکواڈ کا حصہ تھے۔ پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل اس سیریز میں پاکستان نے انگلینڈ کو 1-2 سے شکست دی تھی۔

راشد لطیف نے کہا کہ پاکستان کے اسکواڈ میں بابر اعظم کی شکل میں ایک عالمی معیار کا کھلاڑی موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان فاسٹ بولرز شاہین شاہ آفریدی اور نسیم شاہ کے علاوہ تجربہ کار فاسٹ باؤلر محمد عباس، حریف ٹیم کے لیے مشکلات کا سبب بنیں گے۔

سابق کپتان نے کہا کہ عابد علی دو سنچریاں اسکور کر چکے ہیں، ان کے ساتھ اظہر علی، اسد شفیق اور شان مسعود بھی بیٹنگ کے شعبے میں اہم کردار ادا کریں گے جبکہ وکٹ کیپر بیٹسمین محمد رضوان کا فارم میں ہونا بھی خوش آئند ہے۔

سابق کرکٹر نے کہا امید ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم، انگلینڈ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا۔

عبدالرزاق، ٹیسٹ آلراؤنڈر:

آلراؤنڈر عبدالرزاق سال 2001 میں انگلینڈ کا دورہ کرنے والی قومی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کا حصہ تھے۔ پاکستان نے 2 ٹیسٹ میچوں پر مشتمل یہ سیریز 1-1 سے برابر کی تھی۔

عبدالرزاق کا کہنا ہے کہ وہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ٹیم منیجمنٹ میں تجربہ کار نام موجود ہیں، جس کا یقیناً اسکواڈ میں شامل کھلاڑیوں کو فائدہ ہو گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیٹنگ کے شعبے میں پاکستان کے پاس اظہر علی، بابر اعظم، اسد شفیق اور عابد علی جیسے تجربہ کار بلے باز موجود ہیں، امید ہے یہ کھلاڑیوں مشکل کنڈیشنز میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

عبدالرزاق کا کہنا ہے کہ باؤلنگ کے شعبے میں پاکستان کو محمد عباس، سہیل خان، شاہین شاہ آفریدی، نسیم شاہ اور فہیم اشرف جیسے باصلاحیت فاسٹ باؤلرز کے ساتھ ساتھ یاسر شاہ اور شاداب خان جیسے اسپنرز کا ساتھ میسر ہے۔ انہوں نے کہا وہ پر امید ہیں کہ پاکستان کا یہ دورہ کامیاب رہے گا اور پاکستان کرکٹ ٹیم انگلینڈ کے میدانوں میں اچھے کمبی نیشن کے ساتھ شاندار کھیل کا مظاہرہ کرے گی۔

پانچ اگست سے شروع ہونے والی تین میچوں پر مشتمل یہ سیریز دونوں ٹیموں کے مابین گذشتہ پانچ سالوں میں تیسری ٹیسٹ سیریز ہے۔ یہ سیریز 1996 کے بعد پاکستان کو ایک بار انگلینڈ میں ٹیسٹ سیریز جیتنے کا موقع فراہم کر رہی ہے۔

دوسری طرف انگلینڈ، سال 2010 کے بعد سے اب تک پاکستان کے خلاف کوئی بھی ٹیسٹ سیریز جیتنے میں ناکام رہا ہے۔ اس کے برعکس پاکستان نے سال 2012 (0-3) اور 2015 (0-2) میں متحدہ عرب امارات میں کھیلی گئی اپنی ہوم سیریز میں انگلینڈ کو

شکست سے دوچار کیا تھا۔ دونوں ٹیموں کے مابین انگلینڈ میں کھیلی گئیں آخری دونوں سیریز ڈرا رہی تھیں۔ یہ سیریز 2016 (2-2) اور 2018 (1-1) میں کھیلی گئی تھیں۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Partners